(S_1996_8_170_172)

ریاست ہریانہ اور دیگران

بنام

شری سورج بھان

30 اکتوبر 1996۔

[کے۔ راماسوامی اور جی۔ بی۔ پٹنائک، جسٹسز]

قانون ملازمت:

ہمدردانہ تقرری۔ ڈرائیور کو بھاری گاڑیاں چلانے کے لئے نااہل قرار دیا گیا۔ ریٹائرمنٹ کے بعد ہمدردی کی بنیاد پر اپنے بیٹے کی تقرری کی درخواست کی۔ ہائی کورٹ نے تقرری کی ہدایت دی۔ اپیل پر، فیصلہ کیا، ہمدردانہ تقرری کے قواعد لاگو نہیں ہوتے ہیں۔ معذور ڈرائیور کے بیٹے کو اس بنیاد پر مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ وہ بھرتی کے لئے اشتہار کے جواب میں درخواست دے سکتا ہے۔ اگر عمر کی پابندی ہو تو درخواست گزار، ریاست کی خدمت میں گذارے گئے وقت پر غور کیا جائے گا۔

ریاست ہریانہ بنام ہوا سنگھ، (1995) 2 اسکیل 77 اور ریاست ہریانہ اور دیگران بنام سرجیت سنگھ، [1996] 5 اسکیل 493 پر انحصار کرتے ہیں۔

آنند بہاری اور دیگران بنام آر ایس آر ٹی سی، جے پور، (1991) 1 ایس سی سی 371، حوالہ دیا گیا

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 1996 کی سول اپیل نمبر 14583۔

1993 کے سی ڈبلیو پی نمبر 6291 میں پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے 16.8.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لئے پریم ملہوترا،

مدعاعلیہ کی طرف سے اوگراشنکر پرساد اور آر۔ پی۔ اے۔ جیسوال۔

عدالت کا درج ذیل حکم نامہ جاری کیا گیا۔

تاخیر سے معذرت۔

اجازت دے دی گئی۔

ہم نے دونوں فریقوں کے ماہرین کی بات سنی ہے۔

مدعاعلیہ کو یکم نومبر 1970 کو اپیل کنندہ کارپوریشن کے ساتھ بطور ڈرائیور مقرر کیا گیا تھا۔ 7 اگست 1992 کو ہونے والی کارروائی کے ذریعے انہیں بھاری گاڑیاں چلانے کے قابل نہیں قرار دیا گیا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ انہیں ملازمت میں توسیع دی گئی تھی اور وہ 16.10.1995 کو ملازمت سے ریٹائر ہوئے تھے۔ دریں اثنا، انہوں نے ہمدردی کی بنیاد پر اپنے بیٹے کی تقرری کے لئے درخواست دی تھی، وہ ایک ظاہری ملازم تھا۔ چونکہ درخواست گزار نے اسے مقرر نہیں کیا تھا، لہذا اس نے رٹ پٹیشن نمبر 6291/93 دائر کی۔ پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ نے 16 اگست 1995 کے اپنے فیصلے میں اپیل گزار کو ہدایت دی کہ وہ اپنے بیٹے کو ہمدردی کی بنیاد پر مقرر کرے۔ لہذا یہ اپیل خصوصی اجازت سے کی گئی ہے۔

ریاست ہریانہ بنام ہوا سنگھ (1995) (2) اسکیل 77، اس عدالت کے تین ججوں کی بنچ نے اسی طرح کے سوال پر غور کیا تھا۔ اس میں بھی جواب دہندہ کو ضلع میڈیکل آفیسر نے بینائی میں خرابی کی وجہ سے

بھاری گاڑیاں چلانے کے لئے طبی طور پر نااہل قرار دیا تھا۔ میڈیکل رپورٹ کی بنیاد پر مدعاعلیہ اپیل کنندہ کارپوریشن کی ملازمت سے ریٹائر ہوگیا۔ اس کے بعد انہوں نے ہمدردی کی بنیاد پر اپنے بیٹے کی تقرری کے لئے درخواست دی تھی۔ اس عدالت نے آنند بہاری اور دیگران بنام آر ایس آر ٹی سی جے پور (1991) 1 ایس سی سی 371 معاملے میں اس عدالت کے ایک اور فیصلے کو دیکھنے کے بعد کہا تھا کہ ہمدردی کی بنیاد پر تقرری کی اسکیم کا ان لوگوں پر کوئی اطلاق نہیں ہے جو بھاری گاڑیاں چلانے کے لئے طبی نااہل ہونے پر ملازمت سے سبکدوش ہوئے ہیں۔ اس عدالت نے پیراگراف 6 میں آنند بہاری کے معاملے میں تناسب کی وضاحت کی تھی اور کہا تھا کہ ہائی کورٹ اس معاملے میں یہ ہدایت دینے کا جواز پیش نہیں کرتا ہے کہ اس میں مدعاعلیہان میں سے ایک کو ان کی تعلیمی قابلیت کے مطابق مناسب نوکری دی جائے۔ اس طرح آنند بہاری کے معاملے میں طریقہ کار کو منظور نہیں کیا گیا تھا اور یہ کہا گیا تھا کہ صرف غیر معمولی حالات میں، جہاں انہیں کسی متبادل ملازمت میں ایڈجسٹ کرنا ممکن نہیں ہے، جس ڈرائیور کو طبی طور پر نااہل قرار دیا جاتا ہے، اسے معاوضہ ادا کیا جاسکتا ہے جیسا کہ آنند بہاری کے معاملے میں اشارہ کیا گیا ہے لیکن ہمدردی کی بنیاد پر تقرری نہیں کی جاسکتی ہے۔

ریاست ہریانہ اور دیگران بنام سرجیت سنگھ (1996) 5 اسکیل 493 میں اس عدالت نے اسی سوال پر غور کیا تھا اور کہا تھا کہ ہمدردانہ تقرری کے قواعد ایسے ڈرائیور پر لاگو نہیں ہوتے ہیں جو بھاری گاڑی چلانے کے لئے نظر میں معذور تھا اور لہذا، اس طرح کے معذور ڈرائیور کے بیٹے کو ہمدردانہ تقرری نہیں کی جاسکتی ہے۔

مدعاعلیہ کے وکیل نے فیصلے کے پیرا 6 پر انحصار کرنے کی درخواست کی تھی جس میں اس عدالت نے کہا تھا کہ ہائی کورٹ کے جاری کردہ حکم میں اپیل کنندہ کے وکیل کی طرف سے دی گئی رعایت کے مطابق مداخلت نہیں کی جانی چاہئے کہ اس میں مدعاعلیہ کے بیٹے کے معاملے پر غور کیا جائے گا۔ اس کے بعد اس کے کیس پر غور کیا گیا اور تقرری کی گئی اور اسی طرح مدعاعلیہ کے بیٹے کو بھی یہی فائدہ دیا جاسکتا ہے۔ سرجیت سنگھ کے معاملے میں ہوا سنگھ کا معاملہ اس عدالت کے علم میں نہیں لایا گیا تھا۔ سرجیت سنگھ کے معاملے (سپرا) میں اس عدالت نے خاص طور پر یہ قانون بنایا تھا کہ چونکہ یہ قانون پہلی بار بنایا گیا تھا، اس معاملے میں یہ کہا گیا تھا کہ اس معاملے میں مداخلت نہ کرنے کے لئے جاری کی گئی ہدایت کو ایک مثال نہیں سمجھا جائے گا۔ ان

حالات میں، مدعاعلیہ کے فاضل وکیل کی اس دلیل کو قبول کرنا مشکل ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ملازمت میں رہنے کی اجازت دے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے۔ ہائی کورٹ کا حکم کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ اور اگر بھرتی کے لئے جب بھی اشتہار دیا جاتا ہے تو مدعاعلیہ کے بیٹے کے لئے کسی بھی تقرری کے لئے درخواست دینے کے لئے اجازت ہے۔ اس سلسلے میں، اگر وہ قواعد کے مطابق انتخاب چاہتا ہے، اگر اس وقت تک اسے عمر کے لحاظ سے روک دیا جاتا ہے، تو اپیل کنندہ کی خدمت میں گزارے گئے وقت کو رعایت کے لئے غور کیا جائے گا۔ کوئی قیمت نہیں۔ اپیل کی اجازت ہے۔

جی این۔

اپیل کی اجازت ہے۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24